سوال

(432) عقد ایجاب وقبول کرنے والے میاں بیوی کے رخصتی سے پہلے ایک دوسرے کوملنے کے آداب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے اورمیرے خاوند کے جس نے مجھ سے عقد ایجاب وقبول کیا (مگرابھی رخصتی نہیں ہوئی) خلوت اختیار کرنے، میرے اس کے ساتھ علم اور تفریح کی مجلسوں میں حاضر ہونے کے شرعی آداب کیا ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کا ولی اجازت دے اور پھر وہ آپ کے پاس آئے تو جائز ہے۔ کیونکہ آپ ہر لحاظ سے اس کی بیوی ہیں، وہ آپ سے خلوت کرسکتا ہے کیونکہ آپ اس کی زوجہ ہیں لیکن اگر ولی نے یہ شرط لگائی ہوکہ وہ آپ سے خلوت نہ کرے۔ جب تک ان امور کا جائزہ نہ لے لیا جائے، مثلاً: اس کا گھر، جہیز اور جو اس کے ذمہ ہے، پس ان چیزوں کا جائزہ لینے سے پہلے ولی کو حق حاصل ہوگا کہ وہ اس کو آپ سے خلوت اختیار کرنے سے روکے کیونکہ چاروں خلفاء راشدین رضوان اللہ عنھم اجمعین کے مذہب میں خلوت دخول کے مترادف ہے۔ (محمد بن عبدالمقصود)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 372

محدث فتویٰ